

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعُوهُنَّ

لئے ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں ہے کہ تم اسے شمار کرنے لگو، پس انہیں کچھ مال و متاع دو اور انہیں

وَسَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا

اچھی طرح حسن سلوک کے ساتھ رخصت کرو ۵ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کیلئے آپ کی وہ بیویاں حلال

لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي اتَّيْتَهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

فرمادی ہیں جن کا بھر آپ نے ادا فرما دیا ہے اور جو (احکام الہی کے مطابق) آپ کی مملوک ہیں، جو اللہ نے آپ کو

يَبِيْنُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَيْكَ وَبَنَاتِ

مال غنیمت میں عطا فرمائی ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموں کی

عَيْتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ

بیٹیاں، اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مؤمنہ عورت بشرطیکہ وہ اپنے

مَعَكَ ۖ وَأُمْرَأَةٌ مُؤْمِنَةٌ إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ ۖ

آپ کو نبی (ﷺ) کے نکاح کیلئے دے دے اور نبی (ﷺ) بھی) اسے اپنے نکاح میں لینے کا ارادہ فرمائیں (تو یہ

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ

سب آپ کیلئے حلال ہیں)، (یہ حکم) صرف آپ کیلئے خاص ہے (امت کے) مومنوں کے لئے نہیں، واقعی ہمیں معلوم

دُونَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي

ہے جو کچھ ہم نے ان (مسلمانوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی مملوکہ باندیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، (مگر آپ

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ

کے حق میں تعدد ازواج کی حلت کا خصوصی حکم اس لئے ہے) تاکہ آپ پر (امت میں تعلیم و تربیت نسواں کے وسیع

حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۰﴾ تَرْجَى مَنْ تَشَاءُ

انتظام میں) کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵ (اے حبیب! آپ کو اختیار ہے) ان میں سے